احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

جمعرات 12 ستمبر 2013ء

روزنامہ
1913ء سے جاری شدہ
FR-10

# الفضل

The ALFAZL Daily
ٹیلی فون نمبر 047-6213029
web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org
ایڈیٹر : عبدالسمیع خان

جمعرات 12 ستمبر 2013ء 5 ذیقعد 1434 ہجری 12 تبوک 1392 ہش جلد 63-98 نمبر 208

## بخشش کی دعا

حضرت ابوموسیٰ اشعری رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی یہ دعا بیان کرتے تھے۔

اے میرے رب! میری خطا اور نادانی اور میرے تمام معاملات میں میری زیادتیاں اور وہ تمام معاملات جو مجھ سے زیادہ تیرے علم میں ہیں وہ سب مجھے معاف کر دے۔ اے اللہ! میرے گناہ میری دانستہ یا نادانستہ خطائیں اور غیر سنجیدہ مذاق یہ سب میری کوتاہیاں معاف کر دے۔ اے اللہ! میرے پہلے اور پچھلے، مخفی وظاہری گناہ بخش دے تو ہی آگے کرنے والا اور تو ہی پیچھے ہٹانے والا اور تو ہر چیز پر قادر ہے۔

(صحیح بخاری کتاب الدعوات باب قول النبی اللھم اغفر لی حدیث 5919)

# اخلاق عالیہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم

نبی کریمؐ کو حسب ضرورت غزوات اور حج وغیرہ کے سفر بھی درپیش آئے۔ اس کے لئے حسب حکم الٰہی پہلے سے تیاری رکھتے تھے۔ سواری کے لئے آپؐ کے پاس نہایت عمدہ گھوڑے اور اونٹ تھے۔ گھوڑوں کے نام ورد، قطف وغیرہ تھے ایک اونٹنی قصواء تھی، دوسری تیز رفتار اونٹنی کا نام عضباء تھا جس سے کوئی اونٹنی دوڑ میں آگے نہ بڑھ سکتی تھی۔ سواری پر سوار ہوتے ہوئے آپؐ یہ قرآنی دعا کرتے۔

یعنی پاک ہے وہ جس نے اسے ہمارے لئے مسخر کیا اور ہم اسے زیر نگیں کرنے کی طاقت نہیں رکھتے تھے اور ہم اپنے رب کی طرف ہی لوٹ کر جانے والے ہیں۔ (الزخرف:14)

سفر پر روانہ ہوتے وقت اہل خانہ اور صاحبزادیوں سے مل کر جاتے اور مدینہ میں امیر مقرر فرماتے۔ آسان سفر، بخیریت واپسی، معیت الٰہی اور پیچھے رہنے والے اہل خانہ کے لئے یہ دعا کرتے۔

اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسالُكَ فِی سَفَرِنَا ...... (ترمذی کتاب الدعوات وابوداؤد کتاب الجہاد)

یعنی اے اللہ! ہم اپنے اس سفر میں تجھ سے نیکی اور تقویٰ کے طلبگار ہیں اور ایسے عمل کی توفیق چاہتے ہیں جس سے تو راضی ہو جائے۔ اے اللہ! تو ہمارا رفیق سفر ہو جا اور ہمیں اپنے عہد و پیمان کے ساتھ واپس لوٹانا۔ اے اللہ! زمین کو ہمارے لئے سمیٹ دے۔ اے اللہ ہم پر یہ سفر آسان کر دے اور زمین کی دوری کو ہم سے لپیٹ دے۔ اے اللہ! سفر میں بھی تو ہی ساتھی ہے اور گھر میں بھی تو ہی جانشین ہے۔ اے اللہ! میں سفر کی مشقت، کسی اندوہناک منظر اور گھر بار کے لحاظ سے بری واپسی سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔

سفر سے بخیریت واپسی پر مسجد نبوی میں شکرانے کے دو نفل ادا کرتے۔ صحابہ کو بھی سفر پر روانہ کرتے ہوئے امیر قافلہ مقرر کرنے کی ہدایت فرماتے۔

اللہ تعالیٰ نے آپؐ کو غیر معمولی بصیرت اور حسن نظر سے نوازا تھا۔ سیر فی الارض کے دوران گہری نظر سے ماحول کا جائزہ لیتے اور ہر واقعہ سے عبرت یا شکر کی راہ نکال لیتے۔ راستہ میں کسی معذور و مصیبت زدہ پر نظر پڑتی تو یہ دعا کرتے۔

اَلحَمدُ لِلّٰہِ الَّذِی عَافَانِی ...... (ترمذی کتاب الدعوات)

یعنی تمام تعریفیں اس اللہ کے لئے ہیں جس نے مجھے اس مصیبت سے محفوظ رکھا۔ جس میں تجھے مبتلا کیا اور مجھے اپنی پیدا کردہ بہت سی مخلوق پر فضیلت بخشی۔

آپؐ کو خدا پر کامل توکل تھا۔ سفروں میں آپؐ کی اصل زادراہ تو تقویٰ ہی ہوتی تھی مگر حسب حکم الٰہی زادراہ بھی ساتھ رکھتے مگر ان تدابیر کے ساتھ نئی بستی میں داخل ہوتے وقت آپؐ یہ دعا فرماتے۔

اَللّٰھُمَّ رَبَّ السَّمٰوَاتِ السَّبع ...... (حاکم کتاب المناسک ومعجم الاوسط طبرانی)

یعنی اے اللہ! سات آسمانوں اور جس پر ان کا سایہ ہے اُن کے ربّ! سات زمینوں اور جو کچھ انہوں نے اٹھا رکھا ہے اُن کے ربّ! اے شیطانوں اور جنہیں انہوں نے گمراہ کیا ہے اُن سب کے ربّ! اے ہواؤں اور جو کچھ وہ اڑاتی ہیں اُن کے رب! ہم تجھ سے اس بستی اور اس کے رہنے والوں اور جو کچھ اس میں ہے اس کی خیر اور بھلائی کی دُعا کرتے ہیں اور ہم اس بستی اور اس کے باشندوں اور جو کچھ اس میں ہے اس کے شرّ سے تیری پناہ میں آتے ہیں۔ اے اللہ! ہمارے لئے اس بستی میں برکت رکھ دے۔ ہمیں اس بستی میں برکت بخش۔ ہمارے لئے اس بستی میں برکت کے سامان مہیا کر دے۔ اے اللہ! ہمیں اس کے پھلوں سے رزق دے اور اس کے باشندوں کے دلوں میں ہماری محبت ڈال اور اس بستی کے نیک بندوں کی محبت ہمارے دلوں میں پیدا کر دے۔

## عشرہ تعلیم

(20 تا 30 ستمبر)

خدا کے فضل سے نظارت تعلیم فروغ تعلیم کے سلسلہ میں دن رات کوشاں ہے۔

☆ پہلا عشرہ تعلیم 20 تا 30 ستمبر 2013ء منایا جا رہا ہے۔ اس عشرے میں تمام سیکرٹریان تعلیم جماعت کوشش کریں کہ درج ذیل امور کی طرف توجہ رہے۔

☆ تمام طلبہ/ طالبات کے کوائف اکٹھے کئے جائیں باقاعدہ رجسٹر تیار کیا جائے۔

☆ ڈراپ آؤٹ طلباء/ طالبات سے خصوصی طور پر ملا جائے ایسے طلبہ جنہوں نے گزشتہ تین سالوں میں بارہویں کلاس سے پہلے تعلیم ترک کی ہوئی ہے انہیں دوبارہ تعلیم جاری کرنے کیلئے کہا جائے۔ حضور انور نے فرمایا ”میں کہوں گا کہ ہر احمدی بچہ کم از کم ایف اے ضرور پاس کرے۔“

☆ سیمینارز، کوچنگ کلاسز اور کونسلنگ کی جائیں۔

☆ سکول میں اول، دوم، سوم آنے والوں کو انعامات دینے کی تقریبات کی جائیں۔

☆ لائبریریوں کا قیام عمل میں لایا جائے جن میں درسی کتب رکھی جائیں۔

☆ حضور انور کی خدمت میں دعائیہ خطوط خصوصی طور پر لکھوائے جائیں۔

☆ میٹرک اور انٹرمیڈیٹ کے رزلٹ اکٹھے کئے جائیں۔

☆ امداد طلباء کے لئے خصوصی توجہ دی جائے وعدہ جات اور ان کی ادائیگی کی بھرپور کوشش کی جائے۔

☆ اپنی کارکردگی کی رپورٹ عشرہ منانے کے بعد سیکرٹریان تعلیم اضلاع کی وساطت سے مرکز بھجوائی جائے۔

☆ سیکرٹریان تعلیم اضلاع اپنی ماہانہ رپورٹ کے ساتھ عشرہ کی رپورٹ بھجوائیں۔

(نظارت تعلیم ربوہ)

مرسلہ: نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ

# خطبات امام وقت سوالات کی شکل میں

بسلسلہ تعمیل فیصلہ جات مجلس شوریٰ 2013ء

## سوالات خطبہ جمعہ

## 16 راگست 2013ء

س: تربیت کے لحاظ سے ذیلی تنظیموں کی کیا ذمہ داری ہے؟
س: حضرت مسیح موعود کی بعثت کی غرض کیا ہے اور جماعت احمدیہ کے قیام کا مقصد کیا ہے؟
س: اعتراضات کے جوابات دینے کے لئے کیا ضروری ہے؟
س: افراد جماعت کا خلافت کے ساتھ تعلق مضبوط کرنے کے لئے کیا ضروری ہے؟
س: جماعت سے کمزور تعلق رکھنے کی کیا وجہ سامنے آتی ہے؟
س: افراد جماعت کی خلافت سے وابستگی کے لئے شعبہ تربیت کو کیا کرنا چاہئے؟
س: افراد جماعت پر چندوں کی اہمیت واضح کرتے ہوئے کیا ارشاد فرامایا؟
س: اللہ تعالیٰ کے فی سبیل اللہ خرچ کرنے کے حکم کی غرض کیا ہے؟
س: ہم چندہ کیوں دیتے ہیں؟
س: نومبائعین اور بچوں کو مالی قربانی کے نظام میں شامل کرنا کیوں ضروری ہے؟
س: چندوں کی اہمیت کے بارہ میں حضور انور نے حضرت مسیح موعود کا کونسا اقتباس پیش کیا؟
س: مالی قربانی کے حوالہ سے ذیلی تنظیموں اور سیکرٹریان مال کی کیا ذمہ داری بیان فرمائی؟
س: حضور انور نے حضرت مسیح موعود سے اللہ تعالیٰ کے کس وعدہ کا ذکر فرمایا؟
س: جماعتی اموال کے خرچ کے حوالہ سے کیا بیان فرمایا؟
س: MTA پر خرچ کے حوالہ سے کیا بیان فرمایا؟
س: خطبات جمعہ کے سننے اور ان میں دی گئی ہدایات کے بارہ میں کیا ارشاد فرمایا؟
س: نیشنل امراء کو کیا ہدایت فرمائی؟
س: عہدیداران کو متعلقہ شعبہ کے حوالہ سے کیا ہدایات فرمائیں؟
س: نیشنل امراء کو ریجنل امراء کے حوالہ سے کیا ہدایت فرمائی؟
س: مربیان کو قرآن کریم پڑھانے کے حوالہ سے کیا نصیحت فرمائی؟
س: تبادلوں کے حوالہ سے مربیان کو کیا نصیحت فرمائی؟
س: امراء کی رہنمائی کی ضرورت ہو تو مربیان کو کیا طریق اختیار کرنا چاہئے؟
س: کس خاتون کی وفات کا ذکر کرتے ہوئے ان کے نیک اوصاف کا تذکرہ فرمایا؟

## خدا کے بندوں کا حق

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع فرماتے ہیں:۔

جو انسان مخلوق کے حقوق ادا کرتا ہو اس کا تعلق لازماً خدا تعالیٰ سے ہوتا ہے شیطان سے اس کا تعلق قائم نہیں ہوسکتا اور وہ یہ حق رکھتا ہے کہ خدا تعالیٰ اس سے تعلق رکھے۔ اس کا دوسرا پہلو یہ ہے کہ آپ حقوق اللہ کی بات پہلے کریں تب بھی حقوق العباد پر جا کر بات منتج ہوجائے گی۔......

امر واقعہ یہ ہے کہ ایک وحدت پائی جاتی ہے۔ مذہب میں یہ ایک توحید کا منظر ہے کہ حقوق اللہ اور حقوق العباد بالآخر ایک ہو جاتے ہیں یہ ناممکن ہے کہ کوئی شخص حقوق العباد صحیح معنوں میں ادا کرے اور اللہ تعالیٰ کے پیار کی نظر اس پر نہ پڑے۔ ایسے بندوں کو خدا چن لیتا ہے جو واقعتہً اس کے بندوں کا حق ادا کرتے ہیں اور یہ ناممکن ہے کہ کوئی اللہ تعالیٰ کا ہو جائے اور بنی نوع انسان کے حقوق ادا نہ کرے۔ لہٰذا ایسی مذہبی جماعتیں جن میں حقوق العباد کی کمی نظر آئے، وہ ان اخلاق سے عاری ہوں جو انسان کو انسان کے لئے نرم کر دیتے ہیں اور اس کے حقوق ادا کرنے کے علاوہ احسان کا تقاضا کرتے ہیں۔ ایسا انسان اگر یہ کہے یا یہ سمجھے کہ میں بہت ہی عبادت کرنے والا ہوں، بہت ہی روزے رکھنے والا ہوں تو یہ اس کی غلط فہمی ہے۔ آنحضرت ﷺ نے ایسے غلطی خوردہ کی غلطی کو ہمیشہ کے لئے یہ فرما کر دور کر دیا کہ مومن وہ نہیں ہے جو صرف عبادت کرے اور روزے رکھے بلکہ مومن وہ ہے جس کے شر سے انسان، ان کا خون اور ان کے اموال بھی محفوظ ہوں۔

(صحیح بخاری کتاب الایمان باب المسلم من سلم المسلمون)

تو حقیقت یہ ہے کہ حقوق العباد کے سوا حقوق اللہ ادا ہو نہیں سکتے اور حقوق اللہ ادا کرنے والے انسان کبھی بھی حقوق العباد سے غافل نہیں ہو سکتے۔ (خطبات طاہر جلد 2 ص 602)

## حضرت سیّدہ سارہ بیگم صاحبہ کی وفات پر

حضرت سیّدہ سارہ بیگم صاحبہ کی وفات کے وقت حضرت مصلح موعود قادیان سے باہر تھے۔ اسی احساس کے تحت حضور نے ایک نظم لکھی جس کا پہلا شعر تھا:

حاضر نہ تھا وفات کے وقت اے مرے خدا
بھاری ہے یہ خیال دلِ ریش و زار پر

اور آخری دو شعر تھے:

ڈر ہے کہیں نہ مجھ سے کہے با زبانِ حال
جاؤں کبھی دعا کو جو اس کے مزار پر
"جب مر گئے تو آئے ہمارے مزار پر
پتھر پڑیں صنم تیرے ایسے پیار پر"

ذیل کی نظم اسی نظم کے جواب میں بزبانِ حضرت سیّدہ مرحومہ کہی گئی اور جب حضور نے ملاحظہ فرمائی تو مجھے لکھا:

"اللہ تعالیٰ آپ کی زبان مبارک کرے اور ایسا ہی ہو جیسا کہ آپ نے کہا۔"

حاضر نہ تھے وفات پہ بھاری ہے یہ خیال
اے میرے پیارے تیرے دل ریش و زار پر
اس بے وفائی کا تھا مجھے بھی گِلہ ضرور
جو لکھ گئی تھی آنکھوں سے تصویرِ یار پر
پر اب تو حال یہ ہے کہ باغِ جناں میں بھی
رشک آرہا ہے آپ سے اُلفت شعار پر
آقا تیری دعاؤں نے آکر دیئے ہیں کھول
خوشیوں کے لاکھ باب غموں کی شکار پر
چاروں طرف سے رحمتِ حق کا ہوا نزول
اس بیکس و نحیف و غریب الدّیار پر
ہاں ہاں وہ مجھ پہ راضی ہے اور مہربان ہے
جس کے لئے کٹی مَیں حوادث کی دھار پر
شکوہ کسی جفا کا بھی دل میں نہیں ہے اب
آپ آیا کیجئے گا ہمارے مزار پر

**ظفر محمد ظفر**

پبلشر و پرنٹر: طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ | مطبع: ضیاء الاسلام پریس | مقام اشاعت: دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ | قیمت 5 روپے

مکرم سید ہدایت اللہ ہادی صاحب

# 37واں جلسہ سالانہ جماعت احمدیہ کینیڈا

## 5 تا 7 جولائی 2013ء

خداتعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ جماعت احمدیہ کینیڈا کا سینتیسواں جلسہ سالانہ اپنی تمام تر اعلیٰ دینی روایات کے ساتھ 5 تا 7 جولائی 2013ء کو انٹرنیشنل سینٹر، ایئر پورٹ روڈ، مسی ساگا میں منعقد ہوا۔

اس جلسہ میں 21 ممالک کے نمائندوں نے شرکت کی۔ جن میں امریکہ، انگلستان، آئر لینڈ، ہالینڈ، سوئٹزرلینڈ، جرمنی، ڈنمارک، سویڈن، ناروے، سپین، نیپال، بھارت، بنگلہ دیش، پاکستان، متحدہ عرب امارات، یمن، کویت، گھانا، نائیجیریا، ماریشس اور بعض دیگر ممالک کے عشاق احمدیت شامل تھے۔ خداتعالیٰ کے فضل سے امسال 14,538 افراد نے شمولیت کی سعادت حاصل کی۔ 486 غیراز جماعت احباب شامل ہوئے جب کہ 891 معزز مہمانوں نے شرکت کی جن کا تعلق وفاقی وصوبائی وزراء، پارلیمنٹ کے اراکین، شہروں کے میئرز، مختلف ممالک کے قونصلروں، پولیس چیف، مختلف تنظیموں کے نمائندوں اور دانشوروں سے تھا۔

خداتعالیٰ کے فضل سے 45 مختلف ممالک سے لوگوں نے انٹرنیٹ پر جماعتی ویب سائیٹ کے ذریعہ جلسہ سالانہ کینیڈا کی تمام کارروائی کو براہ راست دیکھا اور سنا۔

### جلسہ گاہ کے انتظامات کا جائزہ

4 جولائی 2013ء کو محترم ملک لال خاں صاحب امیر جماعت احمدیہ کینیڈا نے شام سات بجے جلسہ گاہ کے تمام شعبہ جات کے انتظامات کا جائزہ لیا۔ اسی روز مغرب وعشاء کی نمازیں ادا کرنے بعد محترم امیر صاحب نے لنگرخانہ کے تمام شعبہ جات کا جائزہ لیا۔ اور بعض امور کے بارہ میں خصوصی ہدایات بھی دیں۔ اور لنگرخانہ کا افتتاح کرتے ہوئے چولہے گرم کرنے کے لئے آگ جلائی۔ اس کے بعد محترم امیر صاحب نے دعا کروائی۔

جلسہ گاہ میں قرآن کریم کے موضوع پر نہایت دلچسپ، معلومات آفرین اور بہت خوبصورت نمائش تھی۔ بک سٹور بھی کتابوں سے بھرا ہوا تھا۔ رجسٹریشن کا شعبہ بڑی مستعدی سے باتصویر مستقل شناختی کارڈ بنا رہا تھا۔ اس خصوصی ہال میں احمدیہ گزٹ کینیڈا، جامعہ احمدیہ کینیڈا، طبی امداد، خصوصی خدمات اور بعض دیگر شعبوں کے سٹال تھے۔

کھانے کے دو بڑے ہال تھے۔ اس بار بزرگوں کیلئے کھانے کا علیحدہ انتظام تھا اور قریب ہی چائے کی سہولت بھی موجود تھی۔ طعام گاہوں کی دیواروں کے ساتھ مختلف سٹال لگے ہوئے تھے۔ ان میں ہیومینیٹی فرسٹ، مجلس انصاراللہ کینیڈا، مجلس خدام الاحمدیہ کینیڈا اور جماعت احمدیہ کینیڈا کے شعبہ مال وغیرہ کے سٹال بھی تھے۔ افسر بازاران کی نگرانی کرتے رہے کہ دوران جلسہ تمام سٹال بند ہوں۔

امسال جلسہ سالانہ کا سٹیج غیر معمولی طور پر خوبصورت، پُرکشش، دیدہ زیب، سنہرا اور نقرئی دکھائی دیتا تھا۔ سٹیج پر سورہ الانبیاء کی آیت نمبر 108 وما ارسلنٰك...... جلی حروف میں لکھی ہوئی تھی۔

### پہلا دن 5 جولائی 2013ء

#### تقریب پرچم کشائی

نماز جمعہ سے قبل تقریباً ایک بجے جلسہ گاہ کے داخلی گیٹ کے باہر لوائے احمدیت مکرم مولانا مبارک احمد نذیر صاحب مشنری انچارج جماعت احمدیہ کینیڈا نے اور کینیڈا کا قومی پرچم محترم ملک لال خاں صاحب نے لہرائے اور آپ ہی نے دعا کروائی۔

#### نماز جمعہ

حسب روایت جلسہ سالانہ کا آغاز نماز جمعہ سے ہوا۔ مکرم ملک لال خاں صاحب نے خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا۔ خطبہ کے بعد نماز جمعہ ونماز عصر ادا کی گئیں۔

### پہلا اجلاس

پہلے اجلاس کی صدارت مکرم مولانا مبارک احمد نذیر صاحب نے کی۔ اس اجلاس میں تین تقاریر انگریزی میں ہوئیں۔ اور ان کے ساتھ ساتھ اردو زبان میں ترجمہ پیش کیا جاتا رہا۔

1۔ Allah is the friend of those who believe ... (the Holy Quran 2:258) از مکرم مولانا امتیاز احمد سرا صاحب، مشنری آٹواہ۔

2۔ Relevance of the Holy Quran in the 21st century از مکرم ڈاکٹر سلیم الرحمٰن صاحب، آٹواہ۔

3۔ Morality in a secualr society از مکرم عطاء الواحد Lahaye صاحب، سیکرٹری وقف جدید نومبائعین کینیڈا۔

### دوسرا دن 6 جولائی 2013ء

#### دوسرا اجلاس

اس اجلاس کی صدارت مکرم عبدالعزیز خلیفہ صاحب نائب امیر جماعت احمدیہ کینیڈا نے کی۔ اس اجلاس کی تمام کارروائی اردو زبان میں ہوئی اور ساتھ ساتھ ان تقاریر کا انگریزی ترجمہ بھی پیش کیا جاتا رہا۔ اس اجلاس میں درج ذیل چار تقاریر ہوئیں۔

1۔ نماز فحشاء سے بچاتی ہے از مکرم مولانا نوید احمد منگلا صاحب، مشنری ٹورانٹو

2۔ دینی اخوت اور بھائی چارہ از مکرم عبدالحمید وڑائچ صاحب، سیکرٹری دعوت الی اللہ کینیڈا

3۔ خلافت، روئے زمین پر الٰہی بادشاہت از مکرم پروفیسر ہادی علی چوہدری صاحب، وائس پرنسپل جامعہ احمدیہ کینیڈا

4۔ حضرت اقدس مسیح موعود کا اپنے آقا حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ سے عشق از مکرم مولانا غلام مصباح بلوچ صاحب، پروفیسر جامعہ احمدیہ کینیڈا

تقاریر کے بعد مکرم امیر صاحب نے بعض نئی کتب کا تعارف پیش کیا اور ان کی خریداری کے لئے احباب جماعت کو تحریک فرمائی۔

کھانے کے دوران مختلف ایسوسی ایشنز نے اجلاس منعقد کئے۔ ان اجلاسوں اور ظہرانے کے بعد جلسہ گاہ میں ظہر اور عصر کی نمازیں ادا کی گئیں۔

### خصوصی تیسرا اجلاس

اس سال پہلی مرتبہ غیراز جماعت مہمانوں کو اتوار کی بجائے ہفتہ کے روز شام کو مدعو کیا گیا۔ یہ اجلاس شام چار بجے شروع ہوا۔ اس کی صدارت مکرم امیر صاحب کینیڈا نے کی۔ اس اجلاس میں تین تقاریر انگریزی زبان میں ہوئیں جو درج ذیل ہیں۔

1۔ ( ۔ ) Extremism in از مکرم مولانا فرحان احمد اقبال صاحب، مشنری یارک ریجن۔

2۔ Establishing Peace on Earth از مکرم مولانا فرحان حمزہ قریشی صاحب، مشنری۔

### معزز مہمانوں کے خطابات

جلسہ سالانہ کے موقع پر وفاقی وصوبائی وزراء، پارلیمنٹ کے اراکین، شہروں کے میئرز، مختلف ممالک کے قونصلرز، پولیس چیف، مختلف تنظیموں کے نمائندوں اور دانشوروں نے بھی شرکت کی اور حاضرین سے خطاب فرمایا جس میں انہوں نے جماعت احمدیہ کی خدمتِ انسانیت، امن وسلامتی، صلح وآشتی، اخوت ومحبت، اخلاص وایثار، نظم وضبط یک جہتی اور باہمی تعاون پر شاندار خراج تحسین پیش کیا اور جلسہ سالانہ کے متعلق اپنے اچھے تاثرات کا اظہار کیا۔ مختلف سیاسی قائدین کے پیغامات پڑھ کر سنائے گئے اور محترم امیر صاحب جماعت احمدیہ کینیڈا کی خدمت میں پیش کئے گئے۔ اس موقع پر پاکستان کے ایک سابق سفارت کار اور سینیٹر مکرم محمد ذکی صاحب بھی تشریف لائے۔

اس اجلاس میں درج ذیل معزز مہمانوں نے حاضرین سے خطاب فرمایا اور جماعت احمدیہ کے بارہ میں اپنے تاثرات بیان کئے۔ اور ساتھ ساتھ اردو زبان میں ترجمہ بھی پیش کیا جاتا رہا۔

1 - Her Worship Hazel McCallion - Mayor City of Mississauga

2 - Hon. Bal Gosal - MP Minister of State (Sport) Canada

3 - Hon. Linda Jeffery - MPP - Minister of Municipal Affairs and Housing Ontario

4 - Hon. Tim Hudak - MPP - Progressive Conservative Party - Leader of the Opposition Ontario Legislative Assembly

5 - Hon. Bob Dechert - MP PA to Minister of Foreign Affairs Canada

6 - Hon. Kyle Seeback - MP

7 - Ms. Dantu Charandasi - Acting Consul General of India - Toronto

**8 - Hon. Stephen Woodworth - MP**

9 - Hon. Mike Sullivan - MP

10 - Hon. Judy Sgro - MP

11 - Mr. Monte Kwinter - MPP PA to Minister of Economic Development & Innovation Ontario

12 - Mr. Jagmeet Singh - MPP

13 - Mr. Steven Del Duca - MPP PA to Minister of Finance Ontario

14. Mr. Max Khan - Councillor Town of Oakville

15 - His Worship Doug White -

Mayor Town of Bradford West Gwillimbury

16 - His Worship Dave Barrow - Mayor Town of Richmond Hill

17 - His Worship Gord McKay - Mayor Town of Midland

18 - Her Worship Susan Fennel - Mayor City of Brampton

## سر ظفر اللہ خاں ایوارڈ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشاد کی تعمیل میں گزشتہ سال سے سر محمد ظفر اللہ خان ایوارڈ کا سلسلہ شروع کیا گیا۔ چنانچہ امسال بھی اس ایوارڈ کی تقریب منعقد کی گئی۔

معزز مہمانوں کے خطابات کے بعد مکرم آصف خاں صاحب سیکرٹری امور خارجیہ کینیڈا نے حضرت سر ظفر اللہ خاں کی بنی نوع انسان کی گراں قدر عالمگیر خدمات کا مختصر تذکرہ کیا۔

اس کے بعد مکرم ملک لال خاں صاحب امیر جماعت احمدیہ کینیڈا نے Hon. Art Eggleton کو ظفر اللہ خاں ایوارڈ عطا فرمایا۔

ایوارڈ لینے کے بعد عزت مآب معزز مہمان نے اپنے قلبی جذبات کا ذکر کیا۔

## آخری تقریر

اس اجلاس کی آخری تقریر مکرم مولانا مبارک احمد نذیر صاحب مشنری انچارج کینیڈا کی تھی۔

Holy Porphet Muhammad sa : A prophet for all times کے موضوع پر خطاب فرمایا۔

حسب روایت خدا تعالیٰ کے فضل سے امسال بھی چارسو سے زائد خصوصی مہمانوں کے اعزاز میں شاندار عشائیہ پیش کیا گیا۔

## اعلانات نکاح

جلسہ سالانہ کے دوسرے روز 6 جولائی 2013ء کو بیت الاسلام ٹورانٹو میں مغرب اور عشاء کی نمازیں ادا کرنے کے بعد مکرم ملک لال خاں صاحب، امیر جماعت احمدیہ کینیڈا نے دو (2) نکاحوں کا اعلان فرمایا۔

## تیسرا دن 7 جولائی 2013ء

### آخری اور چوتھا اجلاس

اس اجلاس کی صدارت مکرم صاحبزادہ مرزا عبدالصمد صاحب ناظر خدمت درویشاں، صدر انجمن احمدیہ ربوہ نے کی۔ اس اجلاس میں درج ذیل چار تقاریر ہوئیں جو انگریزی زبان میں تھیں اور ان کا ساتھ ساتھ اردو ترجمہ بھی پیش کیا جاتا رہا۔

1۔ Why I believe in God از مکرم فضل مسعود ملک صاحب، پرنس ایڈورڈ آئی لینڈ۔

2۔ Martyrs of Ahmadiyyat از مکرم مولانا مرزا محمد افضل صاحب، مشنری پیل ریجن۔

3۔ Presonal Peace and Youth از مکرم طاہر احمد وڑائچ صاحب، صدر خدام الاحمدیہ کینیڈا۔

## تقریب تعلیمی ایوارڈ و اسناد

جلسہ سالانہ کے آخری دن جماعت احمدیہ کینیڈا کی حسب روایت تعلیمی ایوارڈز کی تقریب منعقد ہوئی۔ جس میں نمایاں کامیابی حاصل کرنے والے 16 طلباء کو ایوارڈز اور اسناد کا اعلان مکرم ڈاکٹر مرزا حمید احمد صاحب سیکرٹری تعلیم کینیڈا نے کیا اور محترم صاحبزادہ مرزا عبدالصمد صاحب نے تعلیمی ایوارڈز اور اسناد عطا کیں۔

## دعائے مغفرت

حضرت مسیح موعود کے ارشاد کے مطابق جلسہ سالانہ کے اغراض و مقاصد میں ایک غرض یہ ہے کہ جو بھائی دوران سال اس سرائے فانی سے انتقال کر جاتے ہیں، اس جلسہ میں ان کے لئے دعائے مغفرت کا اعلان ہوتا ہے۔ چنانچہ اس موقع پر دوران سال وفات پا جانے والے 47 احباب کے نام مکرم کرنل (ر) دلدار احمد صاحب، سیکرٹری بیت الاسلام مشن ہاؤس نے پڑھ کر سنائے اور ان کے لئے دعائے مغفرت کی تحریک کی۔

## بیت الرحمٰن وینکوور کے افتتاح کی چند جھلکیاں

شعبہ ایم ٹی اے کینیڈا نے بیت الرحمٰن وینکوور کے افتتاح کے موقع پر ایک نہایت دلچسپ، معلومات اور ایمان افروز دستاویزی ویڈیو پیش کی۔

## اختتامی خطاب

اس اجلاس کی آخری اور چوتھی تقریر مکرم ملک لال خاں صاحب امیر جماعت احمدیہ کینیڈا کی تھی۔

آپ نے Answering the call of Khalafat یعنی خلیفہ وقت کی آواز پر لبیک کے موضوع پر نہایت عالمانہ اور ایمان افروز تقریر کی اور بعدہٗ اجتماعی دعا کرائی۔

## جلسہ گاہ مستورات

مستورات کے جلسہ گاہ میں زیادہ تر تقاریر مردانہ جلسہ گاہ سے ہی نشر ہوئیں۔ مستورات کی حاضری 6,754 تھی۔

مورخہ 6 جولائی 2013ء کو دوسرے دن تیسرے اجلاس میں دو تقاریر ہوئیں۔ تمام تقاریر کا ساتھ ساتھ انگریزی سے اُردو اور اُردو سے انگریزی میں رواں ترجمہ ہوتا رہا۔ مستورات کے جلسہ میں پہلی تقریر محترمہ امۃ الرفیق ظفر صاحبہ کی تھی۔ آپ نے اردو میں آنحضرت ﷺ کے اسوہ حسنہ سے ازدواجی زندگی میں ہم آہنگی کے بہترین نمونے پیش کئے۔

دوسری تقریر محترمہ امۃ النور داؤد صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ کینیڈا کی تھی۔

آپ نے Khilafat : Obedience respect and loyalty کے موضوع پر تقریر کی۔

مورخہ 7 جولائی 2013ء کو تیسرے روز چوتھے اجلاس میں پہلی تقریر Life of the Holy Prophet Muhammad sa : A reflection of the Holy Quran کے موضوع پر تھی جو محترمہ رافعہ خلیل صاحبہ نے کی۔

اسی اجلاس کی دوسری تقریر شرائط بیعت آنحضرت ﷺ کی تعلیمات کی روشنی میں، کے موضوع پر تھی جو محترمہ امۃ الرفیق طاہرہ صاحبہ نے اردو میں کی۔

## تقریب تعلیمی ایوارڈ

ان تقاریر کے بعد جماعت احمدیہ کی روایات کے مطابق خواتین کے جلسہ گاہ میں تعلیمی ایوارڈز کی تقریب منعقد ہوئی۔ جس میں نمایاں کامیابی حاصل کرنے والی 35 طالبات کو حضرت مصلح موعود کی صاحبزادی محترمہ امۃ الجمیل صاحبہ نے تعلیمی ایوارڈ اور اسناد عطا کیں۔ جلسہ سالانہ کی باقی تمام کارروائی مردانہ جلسہ گاہ سے براہ راست نشر ہوتی رہی۔

## رضا کاروں کی حوصلہ افزائی

جیسے ہی جلسہ سالانہ ختم ہوتا ہے جلسہ کے تمام سامان کو سمیٹنے کا کام فوراً شروع ہو جاتا ہے اور اس کے ساتھ ہی تمام جلسہ گاہ اور دیگر ہالز کی صفائی کا اہتمام کیا جاتا ہے۔ محترم امیر صاحب نے جلسہ گاہ کے تمام شعبہ جات کا خود موقع پر جا کر چیزوں کے سمیٹنے اور صفائی کا معائنہ کیا اور رضا کاروں کی حوصلہ افزائی کی اور ان کی خدمات کو سراہا اور اُن کے ساتھ تصاویر بنوائیں۔

## ایم ٹی اے

جلسہ گاہ میں ایم ٹی اے سٹوڈیو میں معزز مہمانوں، افسران جلسہ سالانہ اور بعض دیگر احباب کے انٹرویوز ریکارڈ کئے گئے۔

## کینیڈین میڈیا

جلسہ سالانہ کی کاروائی کینیڈین میڈیا کے بعض اخبارات نے تصاویر کے ساتھ شائع کی۔ کینیڈین ٹیلی ویژن نے بھی جلسے کی چند جھلکیاں دکھائیں۔

## جماعت احمدیہ کینیڈا کا مرکز

جماعت احمدیہ کینیڈا کے مرکز بیت الاسلام ٹورانٹو کا وسیع و عریض قطعہ سر سبز و شاداب میدانوں اور رنگا رنگ پھولوں کی کیاریوں سے لدا ہوا تھا جو بہت ہی خوبصورت دکھائی دے رہا تھا۔ جماعت احمدیہ کینیڈا کا مرکز اپنی جگمگاتی ہوئی روشنیوں سے بقعہ نور بنا ہوا تھا بیت کی مغربی جانب سر سبز و شاداب لان پر دنیا کے مختلف ممالک کے جھنڈے لہرا رہے تھے۔

جلسہ سالانہ کے مبارک ایام میں بیت الاسلام ٹورانٹو میں نمازیں التزام کے ساتھ ادا کی گئیں جن میں کثیر تعداد میں احباب و خواتین شرکت کرتے رہے۔ اسی طرح ان ایام میں بیت الاسلام میں تہجد کی نماز اور درس حدیث باقاعدگی سے جاری رہا۔ الغرض ان ایام میں سارا وقت ہی دعاؤں، عبادات اور ذکر الٰہی کے روح پرور ماحول میں گزرا جس کا ہر آنے والے کے دل پر نیک اثر پڑا۔

اس طرح یہ سہ روزہ جلسہ سالانہ ہر لحاظ سے بہت ہی کامیاب رہا اور تمام احباب و خواتین بہت ہی اچھا تاثر لے کر اپنے گھروں کو لوٹے۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ جلسہ سالانہ کی جملہ برکات اور حضرت مسیح موعود کی بیش قیمت دعاؤں سے ہم سب کو وافر حصہ عطا کرے۔ آمین

بقیہ صفحہ 6

آبیاری کر کے اور انہیں دھوپ اور سردی کی شدت سے بچا کر پروان چڑھتا دیکھنا چاہتی ہیں۔

اس حقیقت پر حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے بھی روشنی ڈالی اور نو مبائع کی تربیت اور اس کے ساتھ تعاون کو نئے لگائے گئے پودے کی دیکھ بھال سے مثال دی اور فرمایا نو مبائعین کا اسی طرح خیال رکھو جیسے مالی نئے لگائے پودے کا خیال رکھتا ہے۔

اس ارشاد پر عمل کر کے آپا جی نے عملی نمونہ دکھایا۔

اللہ تعالیٰ ان کی نیکیوں کو قبول فرمائے۔ ان کی بشری کمزوریوں اور خطاؤں کی پردہ پوشی فرمائے ان دونوں میاں بیوی پر اللہ تعالیٰ کی ہزاروں رحمتیں ہوں اور ان کی قائم کردہ اعلیٰ مثالوں کو قائم و دائم رکھنے کی ہمیں توفیق بخشے آمین

# مکرم نذیر احمد صاحب اور محترمہ آپا مریم صدیقہ صاحبہ

مکرم محمد شبیر ہرل صاحب

یہ دونوں بزرگ ہستیاں مکرم حنیف احمد محمود صاحب واقف زندگی کے والدین ہیں۔

غالباً 1972ء میں پہلی بار کسی ذاتی کام کے لئے میرا ربوہ جانا ہوا۔ واپسی پر تاخیر ہوگئی اور ربوہ میں ہی ٹھہرنا پڑا اور یہ قیام چوہدری نذیر احمد صاحب کے گھر پر تھا۔ بعدہٗ ابھی میں زیر دعوت ہی تھا کہ میں نے جلسہ سالانہ پر جانا شروع کر دیا۔ مجھے میرے مرحوم دوست محمد صدیق صاحب اپنے ساتھ جلسہ پر لے جاتے۔ مرکز سلسلہ کی سیر کراتے۔ علماء سلسلہ سے ملاقاتیں کرواتے اور لائبریری میں حوالہ جات دیکھتے دکھاتے شام ہو جاتی۔ رات کو ہمارا قیام میاں اللہ بخش ٹھیکیدار صاحب مرحوم کے مکان پر ہوتا۔ جو محترمہ آپا مریم صدیقہ صاحبہ کے والد بزرگوار تھے۔ عمر رسیدہ تھے لیکن مضبوط جسم اور صحت کے مالک تھے وہ ہماری بڑی خدمت کرتے۔ ہر طرح سے ہمارے آرام کا خیال رکھتے لنگر سے کھانا آتا لیکن گھر میں بھی پکا کر ہماری تواضع کرتے۔ رات کو کسی عالم کو بلا کر میرے ساتھ گفتگو کراتے۔ دیر تک مجلس جمتی اور تبادلہ خیال جاری رہتا۔

یہ انہی دنوں کی بات ہے جب حضرت مرزا طاہر احمد صاحب نے پریس کے تہہ خانے میں مجلس سوال وجواب کا انعقاد فرمایا تھا۔ آپ ابھی خلیفہ نہیں بنے تھے۔ وہ مجلس سوال وجواب بڑی کامیاب رہی اور وہ آواز ریکارڈ ہو کر نہ صرف پاکستان میں بلکہ بیرون ملک پاکستان بھی بڑی مقبول اور مشہور ہوئی۔ بلاشبہ وہ مجلس روحانی انقلاب برپا کرنے والی تھی۔

ان دنوں جلسہ کی کارروائی میں وقفہ کے دوران ہم مکرم نذیر احمد صاحب سیالکوٹی کے مکان پر آجایا کرتے تھے یہاں بڑی رونق ہوتی اور بھی بہت سارے لوگ ہوتے۔ عورتیں، مرد، بچے، رشتہ دار، غیر رشتہ دار احمدی اور میرے جیسے غیر از جماعت بھی۔ سب جلدی جلدی وضو اور نماز کی تیاری کر رہے ہوتے۔ سب کو کھانا اور چائے پیش کیا جاتا۔ میرے لئے یہ منظر بڑا حیران کن تھا کہ یہ احمدی ماحول تو ایک الگ ہی شان رکھتا ہے۔

حیران ہوتا کہ نجانے مہمان کون ہے اور میزبان کون۔ یوں لگتا گویا سب لوگ اپنے گھر میں بے تکلفانہ کھا پی رہے ہیں۔ سب کو گرم کھانا اور چائے بڑی جلدی اور مستعدی سے پیش کیا جاتا کیونکہ سب نے واپس جلسہ گاہ میں جا کر نماز میں شریک ہونا ہوتا تھا۔ چوہدری نذیر احمد صاحب کے بیٹے مہمان نوازی میں خوب مشغول اور مصروف ہوتے۔ ان بچوں کی خدمت، مہمان نوازی میں لگن اور انہماک دیدنی ہوتا۔ یوں لگتا گویا اہل خانہ کو سوائے خدمت مہمانان کے اور کوئی کام ہی نہیں حالانکہ انہوں نے خود بھی جلسہ اور نماز کے لئے بروقت واپس جلسہ گاہ میں پہنچنا ہوتا۔ لیکن مہمانوں کی خدمت میں کسی طرح کی غفلت یا سستی سرزد نہ ہوتی۔

مکرم چوہدری نذیر صاحب سے میری پہلی ملاقات انہیں جلسہ کے ایام میں ہوئی۔ وہ ملازمت کے سلسلہ میں ربوہ سے باہر رہتے تھے۔ جب اُنہیں پتہ چلا کہ میں زیر دعوت ہوں اور احمدیت پر تحقیق کر رہا ہوں نیز میرا خاندانی پس منظر جان کر ان کی مجھ پر خصوصی توجہ ہوگئی۔ بعدازاں میں جلسہ کے ایام کے علاوہ بھی ربوہ آنے جانے لگا۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث سے ملاقاتیں، کتب کی دستیابی اور علمائے سلسلہ سے سوال جواب میں وقت گزرتا۔ بعدازاں قیام وطعام چوہدری نذیر احمد صاحب کے مکان پر ہوتا۔ مکرم محمد صدیق صاحب جو مجھے ربوہ لے جایا کرتے وہ چوہدری نذیر احمد صاحب کے ہم زلف تھے۔ چنانچہ ان کی وساطت اور ساتھ ہونے سے میں بھی وہیں ٹھہرتا۔

مکرم چوہدری نذیر احمد صاحب تو بسلسلہ ملازمت ربوہ میں نہ ہوتے تھے اور ہماری میزبان محترمہ آپا مریم صدیقہ صاحبہ ہی ہوا کرتی تھیں۔ وہ مہمان نوازی کے خلق عظیم کی مالکہ تھیں ان کی مہمان نوازی میں اپنائیت اور اخلاص کا رنگ تھا۔ جلسہ پر آئے ہوئے مہمانوں کی خدمت کا ذکر اوپر ہو چکا ہے۔ میں ان کے اس خلق عظیم سے بہت متاثر تھا کیونکہ میرے قبول احمدیت میں احمدیوں کے اعلیٰ اخلاق کا بہت بڑا حصہ ہے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ سے ان بزرگ ہستیوں کے لئے دعا گو رہتا ہوں اللہ تعالیٰ انہیں اجر عظیم سے نوازے۔ آمین

اس گھر سے میرے تعلق کے تین ادوار ہیں۔ پہلا تعلق: محض ایک زیر دعوت غیر از جماعت مہمان کا۔ دوسرا تعلق: بیعت کے بعد ایک احمدی مہمان کے طور پر۔ تیسرا تعلق: جب ان کے بیٹے مکرم مظفر احمد مبشر صاحب کے ساتھ میری بیٹی عابدہ کلثوم کا نکاح ہوگیا اور ایک احمدی رشتہ دار کا تعلق 1972ء سے لے کر 1988ء تک، 16 سال اس گھر میں آنا جانا رہا۔ اور پردے کی پابندی قائم رہی دونوں گھروں کی خواتین کا پردہ اُس وقت نرم ہوا جب میری بیٹی کا نکاح اُس گھر میں ہوگیا۔ یہ ایک نہایت اعلیٰ مثال ہے جو ان بزرگ ہستیوں نے قائم کی ہے اور آج کی پود کے لئے قابل تقلید اور قابل عمل مثال ہے۔ معمولی علیک سلیک یا واقفیت ہونے پر فیملیز کے پردوں میں نرمی برتی جانے لگتی ہے جو کہ دینی اور جماعتی روایات کے مطابق نہیں۔

رشتہ قائم ہونے کے بعد ملنا جلنا اور بڑھ گیا اور دونوں گھروں میں باہمی آمد و رفت جاری ہو گئی۔ آغاز میں تو مکرم نذیر احمد صاحب سے کم کم ملاقات ہوتی کیونکہ وہ ملازمت کے سلسلہ میں بیرون ربوہ ہوتے صرف جلسہ کے ایام میں ملاقات ہوتی۔ ریٹائرمنٹ کے بعد اکثر ملاقات رہتی۔ ربوہ جاتے تو ان کی میزبانی سے مشرف ہوتے۔ مجھے سے مل کر انہیں خاص خوشی ہوتی اور بڑی تفصیل سے میرے حالات پوچھتے۔ میری مخالفت بوجہ قبول احمدیت ان دنوں بہت زیادہ تھی۔ اس کے متعلق دریافت کرتے۔ رشتہ ہو جانے کے بعد میں ربوہ جاتا تو میرے ساتھ بعض اوقات زیر دعوت دوست ہوتے۔ چوہدری صاحب سے ملاقات ہوتی تو دوستوں کے ساتھ تعارف کے بعد ان کے ساتھ ہلکی پھلکی بات چیت کرنے اور بالخصوص ربوہ کے بارہ میں مہمانوں کے تاثرات پوچھتے۔ حضور سے ملاقات ہوتی یا کسی عالم سلسلہ سے گفتگو ہوتی تو اس کے متعلق مہمان دوست سے گفتگو کرتے۔

چوہدری صاحب کا مطالعہ وسیع تھا۔ سلسلہ کی بہت سی کتب گھر میں تھیں اخبار، رسالہ جات اور کتب خریدتے اور لائبریری کی طرز پر انہیں ترتیب سے رکھا ہوا تھا۔ وسیع مطالعہ کے باوجود مزاجاً یا عادتاً مہمانوں کے ساتھ بحث نہیں کرتے تھے اور گفتگو کو مہمان کے تاثرات تک محدود رکھتے تھے باوجود وسیع مطالعہ کے انہیں مذہبی بحث مباحثہ میں الجھتے نہیں دیکھا مزاج سنجیدہ تھا۔ فضول یا ملمع والی گفتگو اور رسمی جملوں سے بچے رہتے تھے۔ گفتگو سادہ اور بامطلب کرتے۔ سیدھی اور صاف بات کرتے۔ کسی کو مخاطب کرتے وقت پر تکلف الفاظ یا القابات دینا ناپسند کرتے۔ دل کے صاف اور نیت کے سچے انسان تھے۔ اپنی اولاد کو دین و دنیا کی تعلیم دلائی۔ اور احمدیت اور خلافت احمدیہ سے گہرا اور پکا محبت کا تعلق استوار کر گئے۔ خود بھی پکے اور کھرے احمدی تھے اور خلافت احمدیت کے پورے اطاعت گزار تھے۔ ریٹائرمنٹ کے بعد وقف کیا اور جب تک صحت نے اجازت دی سلسلہ کی خدمت کرتے رہے۔

ایک واقعہ کا ذکر کئے بغیر نہیں رہ سکتا۔ عزیزم مظفر احمد مبشر کا رشتہ میری بیٹی کے ساتھ طے ہو چکا تھا لیکن رخصتی میں بوجوہ تاخیر ہو رہی تھی مکرم چوہدری صاحب کا خیال تھا کہ اس تاخیر کا میں بھی ذمہ وار ہوں ان کا خیال تھا کہ اگر میں چاہوں تو مزید تاخیر سے بچا جا سکتا ہے حالانکہ فی الحقیقت ایسا نہیں تھا۔ چنانچہ گفتگو اسی موضوع پر ہو رہی تھی کہ چوہدری صاحب کی طبیعت میں کچھ تلخی پیدا ہو گئی اور غصے سے ان کی آواز بلند ہوگئی میں نے پورے احترام کے ساتھ اپنی معذوری سنا دی۔ خیر بات ختم ہوگئی اور دوسری باتوں اور کھانے وغیرہ میں مصروف ہوگئے۔

جب میں واپسی کے لئے کمرے سے نکلا تو بیرونی دروازے کے پاس اندر کی طرف مکرم چوہدری صاحب کھڑے تھے۔ انہیں وہاں کھڑا دیکھ کر مجھے تعجب تو ہوا لیکن فوراً ہی آگے بڑھ کر انہوں نے مجھے گلے لگا لیا ان کی آنکھوں سے آنسو گر رہے تھے۔ بھرائی ہوئی آواز میں کہنے لگے

’’مجھے معاف کر دینا۔ بیمار ہوں۔ غصہ پر قابو نہیں رکھ سکا۔ ناراض نہ جانا‘‘

میرے بھی آنسو نکل آئے۔ اور عرض کیا ’’میں قطعاً ناراض نہیں۔ اللہ بھی آپ سے راضی رہے‘‘ ممکن ہے یہ واقعہ بعض کی نظر میں معمولی ہو۔ لیکن میرے دل پر ان کے صفائی قلب اور رقت قلب نے جو اثر چھوڑا وہ نہ میں آج تک بھولا ہوں نہ آئندہ بھول سکتا ہوں۔ سرگودھا پہنچنے تک میں مسلسل اسی سوچ میں گم رہا۔ حقیقت یہ ہے کہ وہ سچے کھرے اور صاف دل انسان تھے۔ ان کے منہ سے غصہ کی حالت میں جو نکلا وہ بھی صدق دل اور صحت نیت سے تھا اور جو کچھ مجھے گلے لگا کر کہا وہ تو دلی صدق کے ساتھ ساتھ ان کی عظمت حوصلہ کا بھی ثبوت ہے۔ اللہ تعالیٰ ان پر اپنا رحم اور مغفرت فرمائے اور بلند درجات نصیب فرمائے۔ آمین

لباس اور رہن سہن بھی سادہ مگر صاف ستھرا۔ اسی طرح شادی بیاہ کی تقاریب پر تکلفات۔ رسوم اور فضول خرچی سے مکمل پرہیز کرتے۔ اپنی اولاد کو بھی یہی تعلیم دی اور اسی رنگ میں تربیت کی کہ کسی کے ساتھ حسن سلوک کرنا ہے تو نہایت خاموشی سے اور بغیر کسی دکھاوے کے کرو۔ دراصل انہوں نے احمدیت کی تعلیم کو اپنا اوڑھنا بچھونا بنا لیا تھا۔ اور یہ ان کی ہر بات اور عمل سے ظاہر تھا۔ ان کے بڑے بیٹے مکرم حنیف احمد محمود صاحب واقف زندگی ہیں۔ باقی بیٹوں نے بھی نصرت جہاں سکیم کے تحت وقف کر کے کچھ سال بیرون ملک گزارے۔ اور بھائی نذیر احمد صاحب اپنے پیچھے ایک مخلص اور فدائی اولاد چھوڑ کر اس دار فانی سے رخصت ہو گئے۔

اللہ تعالیٰ ان پر ہزاروں رحمتیں نازل فرمائے اور اپنی مغفرت کی چادریں ڈھانپ لے۔ آمین

ایں دعا از من و از جملہ جہاں آمین باد

اب کچھ ذکر خیر آپا مریم صدیقہ صاحبہ کا کروں گا۔ آپا مریم صدیقہ صاحبہ نہایت صابر وشاکر دعا گو اور باہمت خاتون تھیں۔ ہمیشہ انہیں اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرتے اور دعائیں کرتے ہی دیکھا۔ کبھی

ناشکری یا گھبراہٹ کا کلمہ ان کے منہ سے نہیں سنا۔ باوجودیکہ آٹھ بچوں کی ماں تھیں۔ ایک بڑے کنبے کی پرورش اور تعلیم وتربیت کی ذمہ داری جبکہ شوہر ملازمت کے سلسلہ میں بیرون ربوہ تھے بلاشبہ بہت بڑی ذمہ داری تھی۔ ساری اولاد کی تربیت اس رنگ میں کی کہ سبھی اپنے اپنے علم اور توفیق کے مطابق سلسلہ عالیہ احمدیہ کی خدمت میں لگے ہیں۔ جماعتی خدمات میں پیش پیش ہیں۔ آپا مریم صدیقہ صاحبہ اپنی اولاد کی کامیابیوں کا ذکر ہمیشہ بڑے عجز اور شکر سے کرتیں۔ کبھی اسے اپنا کمال نہیں سمجھا نہ بچوں کی کامیابیوں پر کوئی کبر یا فخر کا جملہ زبان پر لائیں۔ ہمیشہ اسے اللہ تعالیٰ کا فضل امام وقت کی دعاؤں اور مرکز کی برکات کا شیریں پھل ہی قرار دیا۔

آپا جی میں شکر گزاری کا مادہ بہت تھا۔ ان سے کوئی معمولی نیکی بھی کرتا تو اس کی بہت شکر گزار ہوتیں ان کے شوہر مکرم نذیر احمد صاحب کی وفات پر تعزیت کے لئے میرے بڑے بھائی اور بھابی جو کہ غیر از جماعت ہیں فیصل آباد سے ربوہ آئے۔ ملاقات کے دوران آپا مریم صدیقہ صاحبہ نے جس طرح صبر اور حوصلہ سے گفتگو کی اور راضی بقضا ہونے کا ثبوت دیا، اُس نے بھائی جان کو بڑا متاثر کیا۔ ان کا کہنا تھا کہ کسی عورت نے اپنے شوہر کی وفات پر ان جذبات کا اظہار کیا ہو اس کا انہیں کبھی تجربہ نہیں ہوا۔ اس قسم کی تعزیت کا پہلا موقعہ ہے۔ عورتیں تو جس بے صبری اور چیخ و پکار کا مظاہرہ کرتی ہیں وہ مردوں کو بھی جادۂ صبر سے ہٹا دیتا ہے۔ آپا جی دوسروں کے آرام کو اپنے آرام پر مقدم رکھتی تھیں۔ اپنی پرواہ کم اور دوسرے کا خیال زیادہ رہتا کہ اسے کوئی تکلیف نہ ہو۔

ایک دفعہ سرگودھا آئیں تو ہمارے گھر تشریف لائیں۔ یہاں انہیں درد کا شدید دورہ ہوا غالباً پتے کا درد تھا۔ ادویات ساتھ رکھتی تھیں۔ دوائی لینے پر کچھ دیر بعد اللہ تعالیٰ کے فضل سے آرام آ گیا اور طبیعت سنبھل گئی۔ طبیعت سنبھلتے ہی انہیں اس بات کا شدید احساس تھا کہ ان کی وجہ سے اہل خانہ کو پریشانی ہوئی۔ کہنے لگیں: ''مجھے بڑا افسوس ہے میری وجہ سے آپ پریشان ہوئے'' اپنی تکلیف بھول گئی حالانکہ یہ ان کے بس یا ارادہ کی بات تھی۔ سو یہ ان کے اعلیٰ اخلاق کا حصہ تھا کہ دوسروں کے آرام کا بہت خیال کرتی تھیں۔

بہو، ساس کا رشتہ جیسا ہوتا ہے سب جانتے ہیں۔ لیکن یہاں معاملہ بڑا عجیب تھا۔ میری بڑی بیٹی ان کی بہو ہے۔ آپا جی کی محبت و ایثار کے واقعات آج بھی ان کی بہو اور میری بیٹی یاد کرتی ہے۔ باپ کی حیثیت سے میری دعا ہے کہ ہر باپ کی بیٹی کو آپ مریم صدیقہ صاحبہ جیسی ساس اور مکرم بھائی نذیر احمد صاحب جیسا سسر ملے۔ اپنی عمومی گفتگو میں بھی بہو کا ذکر کرتے وقت آپا جی ہمیشہ ''بیٹی کہہ کر ذکر کرتے۔

اپنے ایک بیٹے کا رشتہ طے کرنے کی بات کرتے ہوئے کہنے لگیں ''میری چار بیٹیاں ہیں۔ دو سے بات کر لی ہے۔ دو سے بات یعنی مشورہ کرنا باقی ہے۔ سننے والی نے کہا کہ آپ کی تو دو ہی بیٹیاں ہیں۔ کہنے لگیں ہاں لیکن اب تو ان کی بیٹیاں ہیں جہاں وہ بیاہ کے چلی گئیں اور میری یہ چار بیٹیاں ہیں جو میرے گھر بیاہ کر آئی ہیں۔

میری بیٹی جب شادی ہو کر اپنے گھر چلی گئی تو وہ اپنی بہو سے پوچھتیں ''شبیر نے قرض تو نہیں اٹھایا'' انہیں میری آمدنی کا علم تھا اور ان کا کہنا تھا کہ جہیز دینے کی کیا ضرورت تھی بس سادگی سے بچی کو رخصت کیا ہوتا۔ انہیں میری فکر لگ گئی کہ زیر بار تو نہیں ہو گیا۔

یہ میری آپا کی ہمدردی و ایثار والی طبیعت تھی کہ انہیں یہ احساس ہو رہا تھا۔ ورنہ الحمدللہ مجھے بھی میرے استاذی المکرّم حضرت مرزا عبدالحق صاحب کی یہی تعلیم تھی کہ شادی پر سادگی اور اختصار کو اپناؤ۔ چنانچہ میں تحدیث نعمت کے طور پر ذکر کرتا ہوں کہ سب بچوں کی شادیوں کے بعد ہمیشہ کچھ نہ کچھ میرے پاس بچ رہتا تھا۔ مقروض ہونے کا سوال ہی نہیں یہ تو گنہگار رہنا ہے۔

آپا جی کو دعوت الی اللہ کا بڑا شوق تھا اور کوئی موقعہ ہاتھ سے جانے نہ دیتی تھیں۔ جب دونوں گھروں کا آنا جانا بڑھا تو میرے غیر از جماعت عزیزوں رشتہ داروں سے بھی ان کی ملاقات ہوتی رہتی۔ ان ملاقاتوں میں میرے عزیزوں پر آپا جی کی شخصیت نے جو اثر چھوڑا وہ یہ تھا کہ ہماری سب خواتین ان سے بہت متاثر تھیں اور سب کی رائے یہ تھی کہ ''عابدہ کی ساس دعائیں بہت دیتی ہے'' میری ایک ہمشیرہ نے ان الفاظ میں اظہار کیا ''آپا مریم اللہ کو بہت یاد کرتی ہے۔''

بظاہر یہ سادہ سے دو جملے ہیں۔ لیکن دنیاداروں کی مجلسوں میں شادی بیاہ کی تقاریب میں ''اللہ'' یا ''دعا کرنا'' کیسے یاد ہوتا ہے سب شادی کی باتیں اور کپڑوں زیور کی تیاری کے تذکرے کر رہے ہوتے ہیں۔ ایسی مجالس میں شریک ہو کر بھی دعوت الی اللہ کا موقعہ نکال لینا بڑی بات ہے۔ آپا جی نے کبھی دنیاوی بڑائی یا کبر والی بات نہیں کی بلکہ بڑے عجز کے ساتھ حمد و شکر سے لبریز گفتگو سے اور اپنے عمل سے متاثر کیا۔

یوں تو میری فیملی کے جو افراد بھی ان سے ملتے، موقعہ ملنے پر انہیں دعوت الی اللہ کرتی تھیں۔ لیکن میرے بڑے بھائی جان سے بالخصوص گفتگو چل نکلتی۔ آپا جی کی گفتگو سادہ لیکن عقلی اور واقعاتی دلائل پر مبنی ہوتی۔ سادہ لیکن پر اعتماد اور اپنا اثر پیدا کرنے والی ہوتی۔ ایسی ہی ایک مجلس میں جب بھائی جان لاجواب ہو کر خاموش ہو گئے تو آپا جی نے کہا آؤ ہم سب اللہ سے دعا کریں کہ ہم سب کو ہدایت دے اور اپنی رضا کی راہ پر چلائے۔ ہم میں سے جو غلطی پر ہے اسے ہدایت دے ان کی اس بات میں کچھ ایسا درد تھا کہ سب دم بخود رہ گئے۔ بھائی جان نے تو انگلی ہلا کر آمین کہنے سے انکار کر دیا۔

احمدیت میں جو بھی نیا پودا لگتا ہے اسے لگانے اور اس کی آبیاری کرنے میں کئی ہاتھ شریک ہوتے ہیں چنانچہ میری اور میرے بیوی بچوں کی قبول احمدیت میں اس گھرانے کا ایک بڑا حصہ ہے۔ انہوں نے اپنے طرز عمل اور اخلاق حسنہ سے ہمیں متاثر کیا۔ اور یہ ساتھ صرف بیعت کرانے تک نہیں بلکہ بعد میں بھی تعاون اور راہنمائی کا سلسلہ جاری رہا۔ اور آپا جی کا رویہ تو بڑا ہی مشفقانہ رہا۔ وہ اس طرح کہ میں نے 1978ء میں احمدیت قبول کر لی۔ لیکن میری اہلیہ نے بیعت نہ کی۔ اور 1989ء میں بیعت کی۔ آپا جی نے مسلسل میری اہلیہ کو قبول احمدیت کے لئے قائل کرنے کی کوشش جاری رکھی۔ لیکن اصرار یا مجبور کبھی نہیں کیا۔ میری اہلیہ کے داخل احمدیت ہونے پر آپا جی کو خوشی دیدنی تھی وہ ربوہ سے سرگودھا ہمارے گھر تشریف لائیں۔ اور مبارکباد کے طور پر میری اہلیہ کے لئے تحائف لائیں۔ ان کا بیماری کے باوجود سفر کر کے مبارک دینے ہمارے گھر سرگودھا آنا ان کے جذبہ شوق کی دلیل ہے جو انہیں میری اہلیہ کی بیعت کے لئے تھی۔ بعد ازاں ان کا پیار محبت اور شفقت میری اہلیہ پر بہت زیادہ رہا۔ گویا اپنے ہاتھ سے لگائے ہوئے پودوں کی

باقی صفحہ 4

مکرم مامون احمد صاحب

# میرے دادا مکرم ماسٹر عبدالغنی صاحب

میرے دادا جان مقبوضہ کشمیر میں پیدا ہوئے آپ کا نام ماسٹر عبدالغنی ہے پاکستان بننے کے بعد آپ مقبوضہ کشمیر سے ہجرت کر کے دوسرے مہاجرین کے ساتھ پاکستان آ گئے یہاں آپ کو حکومت پاکستان کی طرف سے ضلع پلندری آزاد کشمیر میں جگہ ملی۔ یہاں آپ کے گاؤں کا نام ''نیریاں'' تھا آپ اس ضلع میں مقیم پہلے احمدی تھے۔ آپ چونکہ ٹیچر تھے اس لئے پورے گاؤں اور نزدیکی علاقوں میں مشہور تھے آپ ایک بااخلاق انسان تھے اور اپنے تمام فرائض دیانتداری سے سرانجام دیتے یہی وجہ ہے کہ آپ سے علم حاصل کرنے والوں کی ایک بڑی تعداد وہاں موجود ہے جن میں سے اکثریت خود اب ٹیچنگ کے پیشہ سے وابستہ ہے خاکسار جب ''گورنمنٹ ہائی سکول قلعاں'' جو نزدیکی سکول تھا وہاں پڑھتا تھا تو تمام ٹیچر جو وہاں موجود تھے مجھے بتاتے تھے کہ ہم تمہارے دادا کے شاگرد ہیں۔

دادا جان پانچ وقت کے نمازی تھے صبح کے وقت قرآن کریم کی تلاوت اونچی آواز سے کرتے بازار جاتے تو سر پر جناح کیپ یا دوسری ٹوپی رکھ کے جاتے آپ چونکہ اپنے گاؤں میں اکیلے احمدی تھے اس لئے آپ کو احمدی ہونے کی وجہ سے مشکلات کا بھی سامنا رہا مخالفین نے بہت کوشش کی کہ کسی طرح آپ کو احمدیت سے ہٹایا جائے لیکن آپ نے کبھی کسی مخالفت کی پرواہ نہ کی اور اپنے آپ کو اپنی اولاد کو احمدیت کے ساتھ مضبوطی سے پیوستہ رکھا اور اپنی اولاد کو ہمیشہ جماعت کے ساتھ وفا کا سبق دیا اور اللہ تعالیٰ نے بھی آپ کی اولاد کو سلسلہ میں مختلف خدمات کا موقع عطا فرمایا آپ کے ایک بیٹے معلم سلسلہ ہیں اور بطور انسپکٹر تربیت وقف جدید خدمات انجام دے رہے ہیں ان کا نام طارق غنی صاحب ہے آپ کے ایک اور بیٹے طاہر غنی صاحب کوٹلی آزاد کشمیر جماعت میں مجلس عاملہ کے فعال رکن ہیں اس طرح باقی بچے اور بچیاں بھی اپنی اپنی جگہ جماعت کی خدمات سرانجام دے رہی ہیں اللہ تعالیٰ نے آپ کی اولاد میں بھی بہت برکت عطا فرمائی۔ آپ کے اللہ تعالیٰ کے فضل سے 12 بچے بچیاں ہیں اور تمام شادی شدہ ہیں سوائے ایک بیٹے کے جو ذہنی معذور ہیں اور ہر بیٹے، بیٹی کے چار پانچ بچے ہیں یوں یہ تعداد 50 کے قریب ہے۔

آپ رحم دل بھی بہت تھے گاؤں کے اکثر غیر از جماعت احباب کو اگر کسی چیز کی ضرورت پڑتی تو وہ آپ کی طرف آتے آپ فراخ دلی کے ساتھ ان کی ضرورت پوری کر دیتے آپ انسان تو انسان جانوروں کے ساتھ بھی اچھا سلوک کرتے۔ چندہ پابندی کے ساتھ ادا کرتے غریبوں، مسکینوں کے کام آتے آپ ایک نہایت عاجز انسان تھے آپ تمام کام کاج اپنی آخری عمر تک خود کرتے رہے۔ آپ بہت ملنسار تھے آپ کے اردگرد ہر وقت کچھ نہ کچھ آدمی بیٹھے رہتے۔ آپ کچھ عرصہ بیمار رہنے کے بعد 1996ء کو اپنے خالق حقیقی سے جا ملے اور اپنے پیچھے یادوں کا نہ ختم ہونے والا سلسلہ چھوڑ گئے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ آپ کو کروٹ کروٹ اپنی رحمت کے سائے میں رکھے اور جنت الفردوس میں جگہ عطا فرمائے اور ہمیں ان کے نیک کاموں کو زندہ رکھنے والا بنائے۔ آمین۔

''بلانے والا ہے سب سے پیارا
اسی پہ اے دل تو جاں فدا کر''

# اطلاعات واعلانات

**نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔**

## تقریب آمین

مکرم شکیل اختر صاحب معلم سلسلہ وقف جدید شوکت آباد کالونی ضلع ننکانہ صاحب تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے میرے بیٹے سجیل احمد نے 6 سال 3 ماہ کی عمر میں اور ولید احمد ابن مکرم ساجد جاوید صاحب نے 5 سال 5 ماہ کی عمر میں قرآن کریم ناظرہ کا پہلا دور مکمل کرلیا ہے۔ مورخہ 9/اگست 2013ء کو تخت ہزارہ ضلع سرگودھا میں تقریب آمین کا اہتمام کیا گیا محترم شمشاد احمد قیصر صاحب مربی سلسلہ نے دونوں بچوں سے قرآن سنا اور محترم منظور احمد منور صاحب صدر جماعت احمدیہ تخت ہزارہ نے دعا کروائی۔ سجیل احمد مکرم محمد رمضان صاحب تخت ہزارہ کا پوتا اور مکرم ناصر احمد صاحب تخت ہزارہ کا نواسہ ہے اور ولید احمد مکرم سراج احمد صاحب سیکرٹری تحریک جدید تخت ہزارہ کا پوتا اور مکرم ناصر احمد صاحب تخت ہزارہ کا نواسہ ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ مولا کریم یہ اعزاز ان بچوں کے لئے مبارک کرے پڑھانے والوں کو جزائے خیر عطا کرے قرآنی انوار سے ان بچوں کے سینوں کو منور کرے اور ہمیشہ قرآن کریم پڑھنے، سمجھنے اور عمل کرنے کی توفیق عطا فرماتا چلا جائے۔ آمین

## درخواست دعا

۞ مکرم ملک بشیر احمد اعوان صاحب سیکرٹری مال دارالیمن شرقی احسان ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی اہلیہ مکرمہ نثار بیگم صاحبہ ایک لمبے عرصہ سے بلڈ پریشر اور شوگر کی مریضہ ہیں۔ چند دنوں سے بلڈ پریشر ہائی ہونے کے ساتھ ساتھ شوگر بھی بہت زیادہ بڑھ گئی ہے۔ طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ ربوہ میں زیر علاج ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں شفائے کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے اور صحت وعافیت والی عمر دراز سے نوازے۔ آمین

۞ مکرم رانا سلطان احمد خاں صاحب ایوان محمود ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

محترم ملک محمد اسلم صاحب (پنشنر) خدام الاحمدیہ پاکستان آجکل سانس کی تکلیف کی وجہ سے فضل عمر ہسپتال میں داخل ہیں۔ ان کی طبیعت پہلے سے کافی بہتر ہے۔ علاج جاری ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ کامل صحت عطا کرے اور ہر قسم کی پریشانی سے محفوظ رکھے اور فعال زندگی عطا کرے۔ آمین

۞ مکرم رانا نصیر احمد صاحب دارالفتوح غربی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے بیٹے مکرم نثار احمد صاحب گزشتہ ماہ جرمنی میں معدہ کی تکلیف کی وجہ سے ہسپتال میں داخل رہے ہیں۔ اُسے خون کی اُلٹیاں بھی آتی رہیں جس کی وجہ سے کافی کمزوری ہوگئی تھی۔ اب طبیعت خدا تعالیٰ کے فضل وکرم سے پہلے سے بہتر ہے اور ہسپتال سے گھر آ گئے ہیں۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ مولیٰ کریم محض اپنا خاص فضل فرماتے ہوئے ان کو صحت کاملہ وعاجلہ عطا کرے اور ہر قسم کی پریشانی اور پیچیدگی سے محفوظ رکھے۔ آمین

۞ مکرم رانا تسنیم اکبر صاحب محلّہ دارالیمن غربی سعادت ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے بڑے بھائی مکرم رانا نسیم اکبر صاحب ابن مکرم محمد حنیف صاحب دارالیمن غربی سعادت ربوہ بعارضہ فالج بیمار ہیں۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ شفائے کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے اور جملہ پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے۔ آمین

## ضرورت کارکن

۞ دفتر مجلس انصاراللہ پاکستان میں خدمت کے جذبہ سے کام کرنے والے احباب کی ضرورت ہے۔ امیدوار کی درج ذیل کوائف سے مطابقت ہو۔

تعلیم کم از کم ایف اے، عمر 25 سے 40 سال، کمپیوٹر کا علم رکھتا ہو اردو اور انگلش کمپوزنگ میں بھی مہارت رکھتا ہو۔ مقامی جماعت کے صدر صاحب کی تصدیق کے ساتھ مورخہ 16 ستمبر 2013ء تک اپنی درخواستیں مع تعلیمی اسناد دفتر مجلس انصاراللہ پاکستان میں جمع کروادیں۔

(قائد عمومی مجلس انصاراللہ پاکستان)

☆......☆......☆......☆

**عطیہ چشم خدمت خلق ہے**

(مکرم نصیر احمد طاہر صاحب ناظم اعلیٰ اجتماع)

# سالانہ اجتماع مجلس انصاراللہ ہالینڈ 2013ء

مجلس انصاراللہ ہالینڈ کا 26واں سالانہ اجتماع مورخہ 5 تا 7 جولائی 2013ء بیت النور نن سپیٹ ہالینڈ میں منعقد ہوا۔ امسال اجتماع کا موضوع ''عدل واحسان اور عزیز واقارب سے حسن سلوک'' تھا۔

مورخہ 5 جولائی کو رجسٹریشن استقبال و جائزہ انتظامات اور پرچم کشائی کے بعد 11:45 پر افتتاحی اجلاس کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا۔ عہد انصاراللہ اور نظم کے بعد مکرم اظہر نعیم صاحب صدر مجلس انصاراللہ ہالینڈ نے افتتاحی خطاب کے آغاز میں حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا ارسال کردہ خصوصی پیغام برائے اجتماع انصاراللہ ہالینڈ 2013ء پڑھ کر سنایا۔ جس کا ڈچ ترجمہ بھی پیش کیا گیا۔ اجتماع میں حاضر ہونے والے تمام انصار کو حضور کے پیغام کی کاپیاں دی گئیں۔ نماز جمعہ وعصر اور حضرت اقدس کے خطبہ جمعہ کے بعد علمی مقابلہ جات، مقابلہ تلاوت قرآن کریم ونظم اور حفظ قرآن کا انعقاد ہوا۔ ورزشی مقابلہ جات میں سے کلائی پکڑنا، ٹیبل ٹینس، میوزیکل چیئر اور پوٹیٹو ریس کروائے گئے۔

اس موقع پر اجتماع کے عنوان کے مطابق ایک خصوصی نمائش لگائی گئی۔ اجتماع گاہ کے ہال میں ہی ایک حصہ اس کیلئے مخصوص کیا گیا تھا۔

رات 9 بجے تلقین عمل میں محترم حامد کریم صاحب مربی سلسلہ نے بعنوان رسول کریم ﷺ کا عزیز واقارب سے حسن سلوک تقریر کی۔ اس کے بعد رمضان المبارک کے حوالے سے ایک خصوصی پریذنٹیشن (Presentation) پیش کی گئی۔ مجلس سوال وجواب کے بعد نماز مغرب و عشاء ادا کی گئیں۔

دوسرے دن کا آغاز نماز تہجد سے ہوا۔ نماز فجر اور درس قرآن کریم کے بعد صبح کی سیر کی گئی۔ 10:30 پر اجلاس اول کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا۔ نظم کے بعد محترم عبدالحمید فن درفیلدن صاحب نائب امیر نے ڈچ زبان میں تقریر کی جس کا عنوان ''مذاہب عالم اور دین حق میں عدل کا تقابلی جائزہ'' تھا۔ اس کے بعد ورزشی مقابلہ جات رسہ کشی فٹ بال اور کرکٹ منعقد کروائے گئے۔ بعد نماز ظہر وعصر میڈیکل کیمپ منعقد ہوا جس میں ماہر ڈاکٹر صاحب نے انصار کا طبی معائنہ کر کے ہدایات دیں اس کے بعد اس سیمینار میں ایک ماہر ڈاکٹر صاحب نے موذی امراض کے بارے تقریر کی اور پریذنٹیشن (Presentation) دی۔ اس کے علاوہ ایک اور ڈاکٹر صاحب نے ''خوراک اور اس کے صحیح استعمال'' کے بارے میں بہت ہی مفید خطاب کیا اور Presentaion کے علاوہ حاضرین کے سوالوں کے جواب دیئے۔

اس روز شام کو عشائیہ دیا گیا۔ مختصر مشاعرہ کے بعد نماز مغرب عشاء ادا کی گئیں۔

تیسرے دن 7 جولائی کا آغاز نماز تہجد سے ہوا۔ نماز فجر کے بعد درس حدیث دیا گیا۔ 10:30 بجے اجلاس دوئم میں تلاوت قرآن کریم و نظم کے بعد محترم نعیم احمد وڑائچ صاحب مربی سلسلہ نے تقریر کی جس کا موضوع ''حضرت مسیح موعود کا عزیز واقارب سے حسن سلوک'' تھا۔ اس کے بعد علمی مقابلہ جات تقریر، فی البدیہہ تقریر، پیغام رسانی اور پرچہ دینی معلومات ہوئے۔

اختتامی اجلاس میں تلاوت قرآن کریم عہد انصاراللہ اور نظم کے بعد خاکسار نے رپورٹ اجتماع پیش کی اور اس کے بعد مربی صاحب اور صدر صاحب مجلس نے مختصر خطابات کئے اس کے بعد محترم امیر صاحب نے انعامات تقسیم کئے۔ مقابلہ بین المجالس انصاراللہ 2012ء میں کارکردگی کے لحاظ سے اول آنے والی مجلس انصاراللہ دی ہیگ علم انعامی کے اعزاز کی حقدار قرار پائی۔ اجتماع میں انصار کی حاضری 90 رہی جو کہ تجنید کے لحاظ سے 60% تھی اور 80 مہمان شامل ہوئے۔

محترم صدر صاحب مجلس انصاراللہ کے خطاب بعنوان ''والدین سے حسن سلوک'' کے بعد محترم امیر صاحب ہالینڈ نے اختتامی خطاب فرمایا اور دعا کے ساتھ اس اجتماع کا اختتام ہوا۔ اختتام کے ساتھ ہی تمام انصار بھائیوں کا ایک اجتماعی گروپ فوٹو ہوا۔ اس کے بعد تمام انصار نے اجتماعی طور پر وائنڈ اَپ میں حصہ لیا۔

## دورہ نمائندہ مینیجر روزنامہ الفضل

۞ مکرم منور احمد ججہ صاحب نمائندہ مینیجر روزنامہ الفضل آجکل توسیع اشاعت، وصولی واجبات اور اشتہارات کے حصول کیلئے راولپنڈی اور اسلام آباد کے اضلاع کے دورہ پر ہیں۔ احباب جماعت وارا کین عاملہ، مربیان کرام اور صدران جماعت سے خصوصی تعاون کی درخواست ہے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

☆......☆......☆......☆

# ایم ٹی اے انٹرنیشنل کے پروگرام (پاکستانی وقت کے مطابق)

پروگراموں میں 20,15 منٹ کی کمی بیشی یا تبدیلی کی جاسکتی ہے

## 20 ستمبر 2013ء

5:05 am عالمی خبریں
5:25 am تلاوت قرآن کریم اور درس حدیث
5:55 am یسرنا القرآن
6:20 am بیت طاہر کا افتتاح 11 فروری 2012ء
7:35 am ہومیوپیتھی اور اس کے معجزے
8:05 am جاپانی سروس
8:15 am ترجمۃ القرآن کلاس 19 نومبر 1993ء
9:15 am کسر صلیب
9:55 am لقاء مع العرب
11:00 am تلاوت قرآن کریم اور درس حدیث
11:35 am یسرنا القرآن
12:05 pm بیت الواحد کا افتتاح
1:00 pm سرائیکی سروس
1:30 pm راہ ہدیٰ
3:00 pm انڈونیشین سروس
4:00 pm دینی وفقہی مسائل
4:40 pm درس حدیث
5:00 pm خطبہ جمعہ Live
6:15 pm غزوات النبیؐ
7:00 pm تلاوت قرآن کریم
7:10 pm یسرنا القرآن
7:35 pm بنگلہ پروگرام
8:30 pm مرہم عیسیٰ
9:20 pm خطبہ جمعہ فرمودہ 20 ستمبر 2013ء
10:35 pm یسرنا القرآن
11:00 pm عالمی خبریں
11:20 pm بیت الواحد کا افتتاح

## 21 ستمبر 2013ء

12:20 am ریئل ٹاک
1:25 am دینی فقہی مسائل
2:00 am خطبہ جمعہ فرمودہ 20 ستمبر 2013ء
3:15 am راہ ہدیٰ
5:00 am عالمی خبریں
5:15 am تلاوت قرآن کریم اور یسرنا القرآن
6:00 am بیت واحد کا افتتاح
7:10 am خطبہ جمعہ فرمودہ 20 ستمبر 2013ء
8:20 am راہ ہدیٰ
9:55 am لقاء مع العرب
11:00 am تلاوت قرآن کریم، درس ملفوظات
11:30 am الترتیل
12:00 pm جلسہ سالانہ یوکے 2008ء
1:00 pm بین الاقوامی جماعتی خبریں
1:30 pm سٹوری ٹائم
1:50 pm سوال وجواب 20 مئی 1995ء
2:50 pm انڈونیشین سروس
3:50 pm خطبہ جمعہ فرمودہ 20 ستمبر 2013ء
5:05 pm تلاوت قرآن کریم
5:15 pm الترتیل
5:40 pm سٹوری ٹائم
6:00 pm انتخاب سخن Live
7:00 pm بنگلہ پروگرام
8:00 pm سیمینار سیرت النبیؐ
9:00 pm راہ ہدیٰ Live
10:35 pm الترتیل
11:05 pm عالمی خبریں
11:30 pm جلسہ سالانہ یوکے

## 22 ستمبر 2013ء

1:35 am فیتھ میٹرز
1:30 am بین الاقوامی جماعتی خبریں
2:00 am راہ ہدیٰ
3:35 am سٹوری ٹائم
3:50 am خطبہ جمعہ فرمودہ 20 ستمبر 2013ء
5:00 am عالمی خبریں
5:20 am تلاوت قرآن کریم اور درس ملفوظات
5:50 am الترتیل
6:20 am جلسہ سالانہ یوکے
7:50 am خطبہ جمعہ فرمودہ 20 ستمبر 2013ء
8:55 am سیمینار سیرت النبیؐ
9:55 am لقاء مع العرب
11:00 am تلاوت قرآن کریم اور درس حدیث
11:30 am یسرنا القرآن
12:00 pm گلشن وقف نو 2 اپریل 2011ء
1:05 pm فیتھ میٹرز
2:05 pm سوال وجواب
3:00 pm انڈونیشین سروس
4:05 pm خطبہ جمعہ فرمودہ 28 ستمبر 2013ء
5:05 pm تلاوت قرآن کریم اور درس حدیث
5:35 pm یسرنا القرآن
6:00 pm خطبہ جمعہ فرمودہ 20 ستمبر 2013ء
7:10 pm بنگلہ سروس
8:10 pm گلشن وقف نو
9:15 pm حضرت مسیح ناصریؑ
9:55 pm کڈز ٹائم
10:30 pm یسرنا القرآن
11:00 pm عالمی خبریں
11:20 pm گلشن وقف نو

## احمدی پی ایچ ڈی احباب رابطہ کریں

ایسے احمدی احباب جنہوں نے اپنی تعلیم پی ایچ ڈی تک مکمل کرلی ہے یا کر رہے ہیں ان سے درخواست ہے کہ وہ نظارت تعلیم سے درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ کریں اور اپنے مندرجہ ذیل کوائف بھجوا کر ممنون فرمائیں۔

نام مع ولدیت، ایڈریس، فون نمبر، ای میل ایڈریس، مضمون Ph.D، یونیورسٹی، موجودہ پیشہ، پبلیکیشنز کی تفصیل اور تفصیلی CV

نظارت تعلیم۔صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ

info@nazarattaleem.org

(نظارت تعلیم)

❖ اکسیر بلڈ پریشر ❖
ایک ایسی دوا جس کے دو تین ماہ استعمال سے ہائی بلڈ پریشر اللہ کے فضل سے مکمل طور پر ختم ہوجاتا ہے اور دواؤں کے مستقل استعمال سے جان چھوٹ جاتی ہے
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
NASIR ناصر
Ph:047-6212434

خالص سونے کے زیورات
Ph:6212868
Res:6212867
Mob: 0333-6706870
فینسی جیولرز
میاں اظہر
میاں مظہر احمد
محسن مارکیٹ
قصیٰ روڈ ربوہ

چلتا ہوا بہترین کاروبار کا شوق رکھنے والے افراد کیلئے خریدنے کا اچھا موقع
فینسی سپر سٹور اینڈ بکڈپو برائے فروخت
طارق محمود: 0333-7719871

وردہ فیبرکس
چیلنج ریٹ کے ساتھ
لان شرٹ صرف 200 روپے میں حاصل کریں۔
چیمہ مارکیٹ بالمقابل الائیڈ بینک (دکان گلی کے اندر ہے)
0333-6711362, 047-6213883

چلتے پھرتے بروکروں سے سیمپل اور ریٹ لیں۔
وہی ورائٹی ہم سے 50 پیسے یا 1 روپیہ کم ریٹ میں لیں
گنیا (معیاری پیمائش) کی گارنٹی کے ساتھ
ہماری خواہش ہے کہ آپ کی لاعلمی کی وجہ سے کوئی ناجائز فائدہ نہ اٹھا سکے۔
اظہر ماربل فیکٹری
15/5 باب الابواب درہ سٹاپ ربوہ
موبائل: 03336174313

## ربوہ میں طلوع وغروب 12 ستمبر

| | |
|---|---|
| طلوع فجر | 4:27 |
| طلوع آفتاب | 5:48 |
| زوال آفتاب | 12:04 |
| غروب آفتاب | 6:21 |

## ایم ٹی اے کے اہم پروگرام

### 12 ستمبر 2013ء

2:55 am خطبہ جمعہ فرمودہ 30 نومبر 2007ء
6:20 am خطاب حضور انور برموقع جلسہ سالانہ کینیڈا
7:35 am دینی وفقہی مسائل
8:55 am لقاء مع العرب
12:00 pm جلسہ سالانہ یوکے یکم ستمبر 2013ء
2:00 pm ترجمۃ القرآن کلاس 10 دسمبر 1996ء
9:35 pm ترجمۃ القرآن کلاس
11:00 pm خطاب حضور انور برموقع جلسہ سالانہ یوکے

Hoovers World Wide Express
کوریئر اینڈ کارگو سروس کی جانب سے ریٹس میں حیرت انگیز حد تک کمی دنیا بھر میں سامان بھجوانے کیلئے رابطہ کریں
جلسوں اور عیدین کے موقع پر خصوصی رعایتی پیکجز
72 گھنٹے میں ڈلیوری تیز ترین سروس کم ترین ریٹس، پک کی سہولت موجود ہے
پورے پاکستان میں اتوار کو بھی پک کی سہولت موجود ہے
بلال احمد انصاری، سفیان احمد انصاری
25۔بیسمنٹ القیوم پلازہ ملتان روڈ چوبرجی لاہور
نزد احمد فیبرکس
0345 / 0321 4866677
0333-6708024,042-37418584

طاہر آٹو ورکشاپ
ورکشاپ ٹیکسی سٹینڈ ربوہ
ہمارے ہاں پٹرول، ڈیزل EFI گاڑیوں کا کام تسلی بخش کیا جاتا ہے نیز تمام گاڑیوں کے جینئین اور کابلی سپیئر پارٹس دستیاب ہیں
فون: 0334-6360782,0334-6365114

FR-10